350

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

اللّٰہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۱۵ ششماہی ۸ سہ ماہی ۴/۱۲

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۵۵ ہجری | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۱ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر ۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ دردِ نقرس میں پہلے سے تخفیف ہے۔ اور طبیعت بھی اچھی ہو رہی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالٰے کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے ہاں خدا تعالٰے کے فضل سے لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ احباب دُعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالٰے مولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

جناب سید زین العابدین صاحب ناظر تعلیم و تربیت لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کی کامل پیروی کے خوشکن ثمرات

"واضح ہو۔ کہ جب کوئی اپنے مولٰے کا سچا طالب کامل طور پر اسلام پر قائم ہو جائے۔ اور نہ کسی تکلف اور بناوٹ سے۔ بلکہ طبعی طور پر خدا تعالٰے کی راہوں میں ہر ایک قوت اس کے کام میں لگ جائے۔ تو آخری نتیجہ اس کی اس حالت کا یہ ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالٰے کی ہدایت کے اعلٰے تجلیات تمام حجب سے مبرّا ہو کر اس کی طرف رُخ کرتے ہیں۔ اور طرح طرح کے برکات اس پر نازل ہوتے ہیں۔ اور وہ احکام اور وہ عقائد جو محض ایمان اور سماع کے طور پر قبول کئے گئے تھے۔ اب بذریعہ مکاشفات صحیحہ اور الہامات یقینیہ قطعیہ مشہود اور محسوس طور پر کھولے جاتے ہیں۔ اور معضلات شرع اور دین کے۔ اور اسرارِ سربستہ ملتِ حنیفیہ کے اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ اور ملکوتِ الٰہی کا اس کو سیر کرایا جاتا ہے۔ تا وہ یقین اور معرفت میں مرتبہ کامل حاصل کرے۔ اور اس کی زبان اور اس کے بیان اور تمام افعال اور اقوال اور حرکات و سکنات میں ایک برکت رکھی جاتی ہے اور ایک فوق العادت شجاعت اور استقامت اور ہمت اس کو عطا کی جاتی ہے۔ اور شرحِ صدر کا ایک اعلٰی مقام اس کو عنایت کیا جاتا ہے اور بشریت کے حجابوں کی تنگدلی اور خسّت اور بخل اور بار بار کی لغزش اور تنگ چشمی اور غلامی شہوات اور ردائتِ اخلاق اور ہر ایک قسم کی نفسانی تاریکی بکلی اس سے دُور کر کے اس کی جگہ ربانی اخلاق کا نور بھر دیا جاتا ہے۔ تب وہ بکلی مبدل ہو کر ایک نئی پیدائش کا پیرایہ پہن لیتا ہے۔ اور خدا تعالٰے سے سنتا۔ اور خدا تعالٰے سے دیکھتا۔ اور خدا تعالٰے کے ساتھ حرکت کرتا۔ اور خدا تعالٰے کے ساتھ ٹھہرتا ہے اور اس کا غضب خدا تعالٰے کا غضب اور اس کا رحم خدا تعالٰے کا رحم ہو جاتا ہے۔ اور اس درجہ میں اس کی دُعائیں بطور اصطفاء کے منظور ہوتی ہیں۔ نہ بطور ابتلاء کے۔ اور وہ زمین پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب

برادر آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب پر قاتلانہ حملہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جناب چوہدری صاحب جان سے بچ گئے

لاہور ۹ مارچ (بذریعہ ٹیلیفون) ۸ مارچ کی رات کو مسجد نیلہ گنبد میں مولوی مرتضیٰ احسن صاحب دربھنگی کا وعظ تھا۔ جس کی منادی بذریعہ ڈونڈی کرائی گئی تھی جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لا منادی سن کر وعظ میں شمولیت کی غرض سے مسجد نیلہ گنبد میں پہونچ گئے۔ حکیم عبد الرحیم صاحب احمدی بھی وعظ میں شامل تھے۔ جب واعظ مذکور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دینی شروع کیں۔ تو چوہدری اسد اللہ خان صاحب نے مولوی صاحب سے کہا کہ گالیاں نہ دیں۔ اور علمی وعظ فرمائیں۔ تاکہ لوگ فائدہ اٹھائیں۔ گالیوں سے کیا فائدہ ہے۔ مولوی صاحب نے جواباً کہا۔ کہ ہم گالیاں دیں گے۔ ہم تمہارے قادیان میں بھی گالیاں دے آئے تھے۔ لاہور میں کون ہمیں روک سکتا ہے۔ اور مولوی صاحب نے پھر گالیاں دینی شروع کردیں۔ اس پر مولوی عبد الحنان صاحب امام مسجد آسٹریلیا بلڈنگس نے چوہدری صاحب موصوف کو مخاطب کرکے کہا تم کو سب کچھ سننا پڑے گا۔ ورنہ بے عزت کرکے نکال دیئے جاؤ گے۔ یہ الفاظ اس کے مونہہ سے نکلنے کی دیر تھی۔ کہ تمام لوگ جن کی تعداد چارسو کے قریب تھی۔ بری طرح چوہدری صاحب موصوف پر پل پڑے۔ اور دوسری طرف حکیم عبد الرحیم صاحب پر بھی حملہ کردیا۔ چوہدری صاحب پر لاٹھیوں سے حملہ کیا گیا۔ ان کے ہاتھ کی انگلی پر سخت زخم آیا ہے۔ نیز ان کے بائیں رخسار پر بھی لاٹھی کا زخم ہوا ہے۔ حکیم عبد الرحیم صاحب کے تمام کپڑے پھاڑ دیئے گئے۔ اور انہیں بہت زدوکوب کیا گیا۔ آخر سب حملہ آور دونوں احمدیوں کو مارتے مارتے مسجد سے باہر لے گئے لیکن جب مارنے والوں کی ایک لاٹھی چوہدری صاحب موصوف کے ہاتھ میں آگئی۔ تو تمام حملہ آور بھاگ کر مسجد میں جا گھسے۔ اور اس طرح چوہدری صاحب کی جان بچی ؛

اس کے بعد چوہدری صاحب اور حکیم صاحب نے میو ہسپتال سے ڈریسنگ کرایا۔ اور اس واقعہ کی رپورٹ ۱۱ بجے شب پولیس میں کردی گئی۔ معلوم نہیں ابھی تک پولیس نے اس کے متعلق کیا ایکشن لیا ہے ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۹ مارچ ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

غیر ممالک کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ؛

32	Mr. Hussain Ali	Budapest
33	" Engel Otto Akhtar	"
34	" Abbasy Abdallah Tabrezi	"
35	" Hassan Bahadur	"
36	Mrs. Sangi Maryam Buljubasics	"
37	Mr. Bulubasics Bego	"
38	Miss. Szabo Elel Fatima	"
39	Mr. Teveljacy Gyorgy	"
40	" Dzinics Litif	"
41	" Yusufu Kagya	Tabora
42	" Moulam Yusaf	"
43	" John Hopton	Chicago U.S.A
44	Gilbert Smith	" "
45	Mrs. Ruth Holey.	" "
46	John Andso Parkar	" "
47	Charlie Robinson	" "
48	Oscar Lindsez	" "
49	Victoria Robinson	" "
50	Clarence Hoyes	" "
51	Monri Alizabeth Kanara.	" "
52	Joseph Helens	" "
53	Mettil Helens	" "
54	Mr. Shobani bin Kamagi	Tabora.
55	" Saudi bin Sadi	
56	" Kalla Tibor Habib.	Budapist.

مصباح کے وی۔ پی ضرور وصول کرلیں

مصباح کے خریداروں کو ۱۵ مارچ کا مصباح وی۔ پی جارہا ہے۔ مصباحی بہنوں کو چاہیئے کہ ان میں سے ایک بھی وی۔ پی واپس نہ ہونے دیں۔ بلکہ جس طرح بھی ہوسکے وصول کرکے مصباح کے فنڈ کو تقویت پہونچائیں۔ تاکہ اخبار باقاعدہ نکلتا رہے ؛

مینیجر مصباح قادیان

خریدارانِ "الحکم" کو اطلاع

میں سلسلہ کے ایک ضروری کام کے لئے مکیریاں اور مکیریاں سے ہوشیار پور آیا۔ ابھی دو چار یوم اس سفر میں اور خرچ ہوں گے۔ میرے اسی سفر کی وجہ سے اخبار جو لکھا پڑا تھا شائع نہیں ہوسکا۔ اب میرے واپس آنے پر شائع ہوگا۔ امید ہے احباب اس معذوری کی وجہ سے اس التوا کو نظر انداز کردیں گے۔ نیز بعض خاص وجوہات کی بنا پر الحکم کے خلافت نمبر کی اشاعت بھی ۲۸ مئی تک ملتوی کردی گئی ہے۔

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم

351

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ

احمدی اور احراری اخلاق اور طریق عمل میں مابہ الامتیاز

گزشتہ چند سالوں میں احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف جو الزام تراشیاں اور بہتان طرازیاں کی ہیں۔ وہ ہر اس شخص پر جو اخبار بینی کا ذوق رکھتا ہو یا جسے احرار لیڈروں کی تقریریں سننے کا کبھی اتفاق ہوا ہے۔ واضح ہے۔ احرار کے نمائندہ اخبارات "مجاہد" "احسان" اور "زمیندار" کا ان ایام کا کوئی پرچہ دیکھ لیں۔ اس کے ہر صفحہ پہ کوئی نہ کوئی ایسا جھوٹ نظر آجائے گا۔ جس پر صداقت سر پیٹ لے گی۔ اور شرافت و انسانیت کی جبین عرق آلود ہو جائے گی۔ چند کذب بیانیاں بطور نمونہ ملاحظہ ہوں۔

صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔ اے کا خلافت سے برگشتہ ہو کر ایک علیحدہ پارٹی بنانا۔ چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب ایسے مخلص کے دل میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے اختلافات کا پیدا ہونا۔ جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب۔ اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کا جماعت سے غداری کرنا۔ دشمنان سلسلہ سے ساز باز رکھنا۔ اور بعض احمدیت سے بغض رکھنے والے افسروں سے تعلقات رکھنا۔ نام نہاد۔ اور رسوائے عالم ریفارم لیگ کی بزرگان سلسلہ کے ہاتھوں بنیاد رکھی جانا وغیرہ وغیرہ ان سینکڑوں ہزاروں الزامات اور دروغ بافیوں میں سے چند ایک ہیں۔ جن سے احراری اخبارات کے صفحات سیاہ کئے جاتے تھے۔ اور جو قیامت تک ان کی روسیاہی کے لئے کافی ہیں۔

پھر اسی پر بس نہیں۔ احرار اس قدر کمینگی پر اتر آئے۔ کہ جماعت احمدیہ کی معزز خواتین پر نہایت گندے اور ناپاک حملے کرتے رہنا ان کا شیوہ ہو گیا اور اس میں اس حد تک بڑھ گئے۔ کہ ہر شریف انسان ان پر لعنت کرنے پر مجبور ہو گیا۔ اور جب تک دنیا قائم ہے انسانیت اور شرافت ان کی پست فطرت پر لعنت کرتی رہے گی۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کوتاہ آستین اس قدر دراز دست ہو گئے۔ کہ ایک بھک منگے کے لڑکے سے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ایسی معزز ہستی پر حملہ کرا دیا۔

لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جہاں احرار اخلاق اور انسانیت کی مٹی پلید کرنے میں انتہاء کو پہونچ گئے۔ وہاں جماعت احمدیہ نے ان کے مقابلہ میں بے مثال صبر و تحمل اور برداشت۔ بردباری حلم۔ وقار۔ ضبط نفس۔ عالی حوصلگی اور بلند اخلاق کا ثبوت دیا۔ اس قدر اشتعال انگیزی کے باوجود کوئی ثابت نہیں کر سکتا۔ کہ قادیان میں عظیم الشان اکثریت رکھنے کے باوجود احمدیوں نے دامن صبر کو ایک لمحہ کے لئے بھی ہاتھ سے چھوڑا۔ حالانکہ احرار نے احمدیوں کو مشتعل کرنے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کیا۔

یہ جماعت احمدیہ کے اخلاق کی بلندی کی ایسی بے نظیر مثال ہے۔ جو اور کہیں نہیں ملے گی۔

اس کے مقابلہ میں احرار کا طور طریق ملاحظہ ہو۔ اختلاف رائے رکھنے والوں سے جنگ و جدال۔ ان کے جلسوں کو درہم برہم کرنے کی سعی۔ ان کے خلاف بدزبانی اور بدگوئی تو احرار کے لئے معمولی بات ہے۔ وہ اتنا بھی برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ کہ کوئی شخص سچی بات ان کے متعلق بیان کرے۔ اور کھلم کھلا قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تشدد پر اتر آتے ہیں۔ اس کی تازہ مگر نہایت شرمناک مثال یہ ہے۔ کہ امرت سر کے ایک شخص کامریڈ محمد حسین صاحب نے مسٹر مظہر علی احراری کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے خطوط شائع کئے۔ جن کے متعلق وہ متعدد بار احرار کو چیلنج دے چکے ہیں۔ کہ ان کے اصلی ہونے کا ثبوت وہ عدالت کے سامنے ہر وقت پیش کرنے کو تیار ہیں۔ مسٹر مظہر علی کو اگر ہمت ہے۔ تو دعوے دائر کر دیں۔ اور اس طرح گورنمنٹ ایکسپرٹ کے ذریعہ ان خطوط کے اصلی یا جعلی ہونے کا تصفیہ کرالیں۔ لیکن احراری اس پر بھی آمادہ نہیں ہوئے۔ انہوں نے جو طریق اختیار کر رکھا ہے۔ یہ ہے کہ دو ماہ کے قلیل عرصہ میں امرت سر جیسے شہر میں جہاں احرار کی قدر و قیمت کا راز گزشتہ انتخابات نے بخوبی منکشف کر دیا ہے۔ کامریڈ موصوف پر تین بار حملہ کر کے ان کو بری طرح مجروح کر چکے ہیں۔ حالانکہ اس غریب نے کوئی بہتان طرازی نہیں کی۔ احراریوں پر کوئی الزام نہیں لگایا۔ ان کے کسی فرد کو گالی نہیں دی۔ برا بھلا نہیں کہا۔ ان کے متعلق کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ بلکہ صرف ایک امر واقعہ کا اظہار کیا ہے۔

احرار اگر غور کریں۔ تو انہیں معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ جب ایک امر واقعہ کے اظہار پر وہ اس قدر آپے سے باہر ہو سکتے ہیں۔ کہ وہ آئین شرافت و اخلاق اور مقتضیات قانون کو بالائے طاق رکھ کر اوچھے ہتھیاروں پر اتر آتے ہیں۔ تو ان لوگوں کے قلوب کی کیا کیفیت ہوتی ہوگی۔ جن کے متعلق شب و روز جھوٹ بولنا۔ کوسنا۔ گالیاں دینا۔ تہمتیں لگانا۔ بہتان باندھنا۔ اور الزام تراشنا ان کا شیوہ ہے۔

صاحبان بصیرت ان دونوں باتوں کے موازنہ سے اس عظیم الشان تفاوت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ جو احرار۔ اور احمدیوں میں پایا جاتا ہے۔ اور جو اس امر کو ثابت کر رہا ہے۔ کہ انبیاء اور اللہ تعالےٰ کے مامورین کی تربیت۔ اور تعلیم کے بغیر اخلاق و شرافت کا وہ بلند مقام حاصل نہیں ہو سکتا۔ جو انسانیت کا طرۂ امتیاز ہے۔ اور جس سے کسی قوم کی بلند ہمت اور وسعت حوصلہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی اور مسلمان

جہاں یہ حقیقت ہے۔ کہ پنجاب میں مسلمانوں کی آبادی باقی تمام اقوام کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ وہاں یہ بھی ثابت شدہ امر ہے کہ مسلمان تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ اس کی اور وجوہات بھی ہیں۔ لیکن ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ یونیورسٹی کے دفتری نظام پر غیر مسلموں کا تصرف ہے۔ اور مسلمان تعلیمی سہولتوں سے پوری طرح مستفید نہیں ہو سکتے۔ ایک نامہ نگار نے اعداد و شمار کے رو سے ثابت کیا ہے کہ یونیورسٹی کے دفتر میں غیر مسلم ملازم ۵۰۳۶ روپے ماہوار وصول کر رہے ہیں۔ لیکن مسلمان ملازمین کو صرف ۱۶۸۲ روپے ملتے ہیں۔ وزیر تعلیم حکومت پنجاب اور مسلمان ارکان اسمبلی کو چاہیئے۔ کہ اس بے انصافی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ مسلمانوں کو نہ صرف ملازمتوں میں ان کا حق ملے۔ بلکہ تعلیمی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد احمدیہ لنڈن میں انگلستان کے جلیل القدر اصحاب کا اجتماع

برطانیہ اور اسلام کے موضوع پر لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند اور لارڈ ہیڈلی کی دلچسپ تقریریں

انگلستان کے مشہور اخبارات میں جماعت احمدیہ لنڈن کے شاندار جلسہ کا ذکر

۲۱ فروری کو مسجد احمدیہ لنڈن میں تقریب عید الاضحےٰ نہائت شاندار طریق پر منائی گئی۔ اسی سلسلہ میں ۲۲ فروری کو ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ آنریبل لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے ازراہ نوازش اس موقع پر صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اور دلچسپ تقریر کی۔ جس میں برطانیہ اور دنیائے اسلام کے درمیان تعلقات محبت و مودت کا ذکر کیا۔

آنریبل لارڈ ہیڈلی نے بھی اس جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے نہائت وسیع خیالات کا اظہار کیا۔ انگلستان کے موقر اور مشہور اخبارات مثلاً "ٹائمز لنڈن" (۲۳ فروری) "گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ" (۲۵ فروری) "ریڈنگز ورتھ بروینوز" (۲۶ فروری) "ڈیلی ایکسپریس" (۲۲ فروری) "ساؤتھ ویسٹرن سٹار" (۲۶ فروری) اور "دی نیوز" وغیرہ نے اس تقریب کے دلچسپ کوائف اور معزز مقررین کی تقریروں کا ملخص شائع کیا ہے۔ نیز تقریب سے متعلق کئی فوٹو بھی دیئے ہیں۔ ناظرین الفضل کی دلچسپی کے لئے اخبارات متذکرۃ الصدر کے مضامین کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اخبار "سوتھ ویسٹرن سٹار"

دوشنبہ کا دن مسجد احمدیہ لنڈن میں جو ساؤتھ فیلڈز میں واقع ہے۔ ایک عظیم الشان دن تھا۔ احاطہ مسجد کے دروازہ پر ایک سبز قطعہ آویزاں تھا جس پر عربی میں لا الٰہ الا اللّٰہ لکھا ہوا تھا۔ خانہ کے دروازہ پر خوش آمدید Welcome لکھا تھا۔ اندر داخل ہونے سے پہلے مہمانوں کی نظر "Peace be unto you" (السلام علیکم) کے الفاظ پر پڑتی تھی۔ سہ پہر کو مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے امام مسجد احمدیہ لنڈن نے کثیر التعداد مہمانوں کا جن میں سے بیشتر جلیل القدر ممتاز شخصیتیں تھیں استقبال کیا۔ اور لارڈ ہیڈلی ذرا دیر سے پہونچے۔ ان کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں تھے۔ انہوں نے اپنے قدرتی بے تکلفانہ انداز میں کہا۔ "مجھے افسوس ہے کہ میں دیر سے آیا ہوں۔ اس جگہ کا معلوم کرنا کسی قدر مشکل امر ہے۔" فی الواقعہ اگر راستہ کی واقفیت نہ ہو۔ تو اس جگہ پہونچنا ایک حد تک وقت طلب ہے۔

یہ تقریب عید الاضحےٰ کے سلسلہ میں عمل میں لائی گئی تھی۔ مختلف اقوام کے لوگ اس میں شامل ہوئے۔ جن میں سے بہت سے ہندوستانی بھی تھے۔ اور بیشتر لوگ اپنے مخصوص قومی لباس میں ملبوس تھے۔ مستورات بھی شریک ہوئیں عیسائی پادری اور یہودی علماء بھی موجود تھے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو نائب امام مسجد احمدیہ نے نہائت خوش الحانی سے کی۔ ان کا لہجہ نہائت دلکش تھا۔ عربی فی الحقیقت نہائت شیریں اور نغمہ آمیز زبان ہے۔ اس کے بعد قرآن کریم کی ایک اور آئت تلاوت کی گئی۔ جو ایک نوعمر انگریز نومسلم لڑکی نے کی۔ اگرچہ آئت کے بعض حصص مشکل معلوم ہوتے تھے۔ تاہم تلاوت میں روانی تھی۔ ایک اور انگریز نومسلم خاتون مسز کوڈن نے ایک انگریزی نظم پڑھی بعد ازاں تقریریں ہوئیں۔ صدر جلسہ لارڈ زٹلینڈ نے تقریر کرتے ہوئے بہت سے اسلامی ممالک کے متعلق ان یادداشتوں کا ذکر کیا۔ جو اس وقت تک ان کے ذہن میں موجود ہیں۔ اور کہا میں نے ان ممالک میں اس بیش بہا اضافہ کی عظمت کو جو اسلام نے تمدن عالم میں کیا ہے دیکھا ہے یورپ اور ایشیا کے بے شمار شہروں میں مسلمانوں کے فہم و ادراک کے ایسے آثار اور نشانات موجود ہیں۔ جو ناقابل محو ہیں۔ اس وقت ہندوستان میں مسلمانوں کو ایک عمدہ موقعہ بہم پہنچایا جا رہا ہے۔ کہ وہ اپنے ملک کی حکومت میں عزو وقار کے ساتھ حصہ لیں۔ آج کا دن جس چیز کا سبق دے رہا ہے وہ رضائے الٰہی کے سامنے کامل طور پر سر تسلیم خم کرنا ہے۔ بائبل میں بھی ہمیں یہی سبق دیا گیا ہے۔ سیاسی طور پر اسلام اور ہمارے درمیان بہت کچھ مابہ الاشتراک ہے۔ کیونکہ دونوں جمہوریت کی بنیادوں پر قائم ہیں۔

فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ وہاں جو مشکلات رونما ہیں۔ ان کی وجہ عربوں کے وہ قدرتی خدشات ہیں۔ جو یہودیوں کے داخلہ کے باعث اقتصادی مستقبل کے متعلق ان کے دلوں میں پیدا ہو رہے ہیں۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا۔ کہ ان مشکلات کے ارتفاع کے لئے بعض ذرائع پیدا کئے جائینگے

آنریبل لارڈ ہیڈلی نے تقریر کرتے ہوئے ان گذشتہ واقعات کی یاد کو تازہ کیا۔ جبکہ وہ ہندوستان میں اپنے مسلم دوستوں کے رنج اور خوشی میں شریک ہوئے تھے۔ آپ نے کہا ایک دفعہ ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا اعزاز جو طاعون کے رک جانے کی خوشی میں تعمیر کی جا رہی تھی۔ میری بیوی کو دیا گیا۔ ساؤتھ فیلڈ کی مسجد اور اسی طرح دوسری مساجد اسلام کے اعتقادی پہلو کی بجائے اس کے تمدنی پہلو پر زیادہ زور دیتی ہیں اور ظاہر ہے۔ کہ کسی مذہب کی تنظیم و تحکیم اس کی ان ساعی کی نسبت سے ہوتی ہے جو وہ سیاسی پہلو کی بجائے تمدنی ترقی کے لئے کرتا ہے۔ آپ نے بیان کیا۔ کہ اسلام اب محض انفعالی پہلو نہیں رکھتا۔ اور نہ وہ افکار جدیدہ سے مغائرت رکھتا ہے بلکہ یہ یقینی امر ہے کہ مسلمان آئندہ دنیا کی جدید سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیں گے۔ اسلام کا اثر بحیثیت ایک زبردست طاقت قائم رہے گا۔ اور ممکن ہے وہ اس تیغ فلسفہ کی جس کا مذہب جارحانہ قومیت پرستی اور وحشیانہ جوش کا اظہار ہے اصلاح کر سکے۔

آخر میں مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اور تمام حاضرین نے چائے نوش کی۔

نماز عید الاضحےٰ اتوار کی صبح کو مختلف ممالک کے مسلمانوں کی ایک کثیر جماعت نے ادا کی۔ مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے ایک دلچسپ خطبہ پڑھا۔ جس میں اس عید کی ابتدا اور اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ آپ نے بیان کیا۔ کہ خانہ کعبہ کا حجر اسود تشبیہی رنگ میں اس امر کی پیشگوئی تھی۔ کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئندہ زمانے میں مبعوث ہونے والے ہیں۔ جن کا مشن ایک عالمگیر مشن ہوگا۔ خطبہ کے دوران میں آپ نے قوانین طلاق کی اصلاح کے متعلق اس بل کا بھی ذکر کیا۔ جو اس وقت پارلیمنٹ کے زیر غور ہے اور بیان کیا۔ کہ یہ ایک ایسا قدم ہے۔ جو اسلام کی جانب بڑھایا گیا ہے۔ نماز کے بعد حاضرین نے ایک دوسرے سے معانقہ کیا۔ اور پھر مشرقی کھانوں پر مشتمل ایک لنچ دیا گیا۔

352

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار "وینڈز ورتھ بروینیوز"

اتوار اور سوموار کو مسجد لنڈن میلروس روڈ ساؤتھ فیلڈز میں تقریب عید الاضحےٰ منائی گئی۔ اتوار کو تمام ممالک کے مسلمانوں کے کثیر التعداد انبوہ نے جن میں برطانوی بھی شامل تھے۔ نماز عید ادا کی۔ نماز مولوی اے۔ آر۔ درد صاحب نے پڑھائی۔ اور ایک رُوح پرور خطبہ پڑھا۔ انہوں نے اس تقریب کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو واضح کیا۔

سوموار کو مسجد کے وسیع باغ میں ایک شامیانہ نصب کیا گیا ۳ بجے کے قریب مہمانوں کا استقبال کیا گیا۔ بارش اور سردی کے باوجود دو سو کے قریب اشخاص تشریف لائے۔ امام مسجد لنڈن نے لارڈ زٹلینڈ سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا کا استقبال کیا اور انہیں سٹیج پر لے آئے۔ جہاں مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے کا (جو قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے سلسلہ میں لنڈن آئے ہوئے ہیں) آپ سے تعارف کرایا۔ اس کے بعد لارڈ زٹلینڈ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔ اے مولوی فاضل سے جو امام جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے صاحبزادے ہیں۔ گفتگو کرتے رہے۔

سوا چار بجے لارڈ ہیلی کی تشریف آوری پر کارروائی شروع ہوئی۔ نائب امام مولوی جلال الدین صاحب شمس نے تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا افتتاح کیا۔ ان کے بعد ایک برطانی نومسلم لڑکی مس نصیرہ بنکس نے قرآن کریم کی ایک آیت پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مسز کوون نے حضرت احمد بانی سلسلہ احمدیہ کی مدح میں ایک نظم پڑھی۔ جو اس تقریب کے لئے اس نے لکھی تھی۔

لارڈ زٹلینڈ نے قریباً پندرہ منٹ تک برطانیہ اور مسلمانوں کے باہم دوستانہ تعلقات پر تقریر کی۔ لارڈ ہیلی اس موقعہ کے سب سے بڑے مقرر تھے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی حیرت انگیز ترقی کا ذکر کرتے ہوئے دُنیائے اسلام کی مختلف تحریکات پر تبصرہ فرمایا۔ آپ کی تقریر نہایت موثر اور عالمانہ تھی۔

امام مسجد لنڈن نے معزز مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ اس قسم کے اجتماعوں کا مقصد نبی نوع انسان میں اسلامی اصول پر صلح و آشتی اور اخوت کے جذبہ کو ترقی دینا ہے

معززین کے اسماء

اس تقریب میں شامل ہونے والے حسب ذیل اسماء قابل ذکر ہیں۔ ہز ایکسیلنسی ڈاکٹر ڈی۔ اے۔ اریاس منسٹر فار پانامہ ہز ایکسیلنسی منسٹر آف لیتھویا۔ لارڈ ڈاسن آف پن۔ پی۔ سی، جی۔ سی۔ وی۔ او، کے۔ سی۔ بی، کے۔ سی۔ ایم۔ جی، لارڈ لیمنگٹن۔ جی۔ سی۔ ایم۔ جی، جی سی آئی۔ ای، لارڈ ایلین آف ہرٹ وڈ۔ میجر سر اے بانڈ کارپینٹر ممبر پارلیمنٹ کرنل وکہم۔ ایم۔ پی، ایم۔ ڈی۔ او، لفٹننٹ کرنل سر ولیم رے لیسنڈ۔ ایم۔ پی، سر ہنری بارس جونز۔ ایم۔ پی، سر ارنسٹ گراہم لٹل۔ ایم۔ پی، سر ایڈورڈ میکلیگن کے۔ سی۔ ایس۔ آئی، کے۔ سی آئی۔ ای، سر مائیکیل اوڈوائر جی۔ سی۔ آئی۔ ای، کے۔ سی۔ ایس۔ آئی، کرنل۔ ایم۔ ڈبلیو۔ ڈوگلس۔ سی۔ ایس آئی، سی۔ آئی۔ ای، سر رانلڈ سٹورز کے۔ سی۔ ایم۔ جی، سر ہیو سٹیفنسن کے سی۔ ایس۔ آئی، کے۔ سی۔ آئی۔ ای سر ڈینیسن اور لیڈی راس۔ سی۔ آئی ای، پی۔ ایچ۔ ڈی۔ سر عبد القادر۔ اور لیڈی عبد القادر۔ ہز لارڈشپ میئر آف وینڈز ورتھ۔ سر ٹیلفورڈ واف۔ سی۔ ایم۔ جی، مسٹر ایف۔ ایچ۔ براؤن سی۔ آئی۔ ای، مسٹر ڈبلیو۔ ڈی۔ کرافٹ سی۔ آئی۔ ای، سی۔ جی۔ ہیڈکاک۔ ڈاکٹر اینڈ مسٹر آر بری۔ پی۔ ایچ۔ ڈی، رابی۔ پروفیسر ڈاکٹر اے مارمورسٹین۔ ڈاکٹر آر۔ ای۔ ایم وہیلر۔ ایم۔ سی، ایم۔ اے آف لنڈن میوزیم۔ مسٹر پی۔ کے۔ وٹ۔ ایجوکیشن آفیسر انڈیا ہاؤس۔ کیپٹن۔ ٹی۔ ڈی احمد۔ آئی۔ ایم۔ ایس۔ مس مارگرٹ فرکہرسن ایم۔ اے۔ پریذیڈنٹ نیشنل لیگ۔ مسٹر آر۔ ٹی۔ پیل۔ ایم۔ سی سکرٹری پی۔ اینڈ۔ جے۔ انڈیا آفس۔ عائشہ ڈبلیو۔ نفنز ولیم۔ کیپٹن۔ اینڈ مسز مونے۔ مسٹر جی۔ اے۔ واٹسن سی۔ آئی۔ ای، ایم۔ اے، مسٹر جی۔ ایف۔ اوارائرڈن۔ بی ہاپ۔ سی (انگلینڈ) ایف۔ آر۔ ایس۔ ای، ایم آئی۔ میک۔ ای، ایم۔ آئی۔ اے۔ ای، پرنسپل آف بیٹرسی پولی ٹیکنک۔ مسٹر سٹڈنی اوکاکس آنریری پرنسپل آف برٹش کالج آف سائیکک سائنس۔ مسٹر اے ایچ۔ جائس انڈیا آفس۔ مسٹر ڈبلیو بوتھ۔ سکرٹری آف پٹنی لٹریری سوسائٹی۔ مسٹر ایچ کولی لیک۔ سکرٹری آف دی فوک لور سوسائٹی ڈاکٹر اینڈ مسز پولاک۔ روٹرین مور۔ روٹرین ایچ۔ ریمنڈ کنگ۔ ایم۔ اے۔ مسٹر اینڈ مسز فلپ۔ راٹفے۔ لفٹننٹ کرنل۔ اے۔ سی تغیسن۔ مسز ٹرنر او۔ بی۔ ای، مسٹر اینڈ مسز کیلورٹ۔ ریورنڈ سٹیفن ہاپکنس۔ آنریبل سر فیروز خان نون۔ ہائی کمشنر فار انڈیا۔ اور مسز ٹیسٹر۔

اخبار "ٹائمز"

اخبار "ٹائمز" (۲۳ر فروری) لکھتا ہے:۔

کل سہ پہر کو مسجد لنڈن پٹنی میں عید الاضحیٰ کی جو تقریب عمل میں آئی۔ اس کی صدارت کے فرائض لارڈ زٹلینڈ سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا نے سرانجام دیئے لارڈ ہیلی اس تقریب کے اہم مقرر تھے۔ مولوی اے آر۔ درد امام مسجد نے ایک مجمع کثیر کو دعوت چائے دی۔ لارڈ زٹلینڈ نے ادراک اسلامی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ شائد یہ تعجب کی بات نہیں۔ کہ ایک قوم جو اپنے تمدن کی عظمت پر بجا طور پر فخر کرسکتی ہے۔ اس نے اپنی تعلیمی روایات کی اس سختی سے پابندی کی ہو۔ اور ان حالات میں کی ہو۔ کہ ایک تبدیل ہوتی رہنے والی دُنیا میں ایسی پابندی قوم کے لئے فائدہ کا موجب نہیں ہوسکتی تھی۔ نیز کہا۔ آج ہندوستان میں آئینی طرز حکومت کا جو دَور شروع ہونے والا ہے۔ اس میں مسلمان اپنے گزشتہ کارناموں کے شایان شان ایک ممتاز حصہ لیں گے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ:۔

عید الاضحےٰ حضرت ابراہیمؑ کی پیش کردہ قربانی کی یاد کو تازہ کرتی ہے۔ اور اس میں خدا تعالےٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا سبق مضمر ہے۔

فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

پچھلے دنوں انتداب فلسطین کے سلسلہ میں افق فلسطین پر ایک چھوٹا سا بادل رونما ہوگیا تھا۔ اور یہ عربوں کے ان خدشات کا نتیجہ تھا۔ جو قدرتی طور پر یہودیوں کے روز افزوں داخلہ کے متعلق جس سے ان کے اقتصادی مستقبل پر بہت بُرا اثر پڑ رہا ہے۔ ان کے دلوں میں پیدا ہو رہے ہیں۔ اب یہ امید کی جانی چاہیئے۔ کہ رائل کمیشن کی تحقیقات کے نتیجہ میں ان اقتصادی مشکلات پر عبور حاصل کرنے کے لئے بعض ذرائع پیدا کئے جائیں گے۔ یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ ہمارے اور اسلامی ممالک کے درمیان جو دوستانہ تعلقات قائم ہیں ان پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

اس کے بعد لارڈ ہیلی نے ایک دلچسپ تقریر کی۔ اخبار "گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ" نے بھی اپنی ۲۵ر فروری کی اشاعت میں تقریب عید الاضحےٰ کے حالات۔ اور لارڈ زٹلینڈ اور لارڈ ہیلی کی تقریروں کا خلاصہ درج کیا ہے۔

آنریبل مقررین کی مکمل تقریروں کا انگریزی متن بھی چونکہ موصول ہوچکا ہے اس لئے ... احباب کی سہولت کے لئے ان کا مفصل ترجمہ انشاء اللہ تعالیٰ علیحدہ شائع کیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کس بات کے انتظار میں ہیں؟

تقریباً چھ ماہ گزر چکے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک امانت فنڈ کے لئے ارشاد فرمایا تھا۔ مگر یہ معلوم کرکے بہت افسوس ہوا۔ کہ ابھی تک اس میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔ حالانکہ یہ کوئی بہت بڑی قربانی نہ تھی۔ اگر بیعت کی حقیقت پر غور کیا جائے تو ہمارا جان اور مال ہمارا نہیں۔ بلکہ یہ سب ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سپرد کر چکے ہیں۔ پس یہ ایک نہایت ہی ہلکا سا امتحان تھا جس میں افسوس ہے کہ ہم نے پورے اترنے کی کوشش نہیں کی۔ گو مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ صرف تھوڑی سی توجہ دلانے سے ہی چند روز میں ہی کامیابی یقینی ہے۔

ہمارے بیعت کی حقیقت کو پوری طرح نہ سمجھنے کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بار بار کبھی زندگی وقف کرنے کبھی تحریک جدید کے مطالبات پیش کرنے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ یہ صرف ہماری غفلت کے باعث ہے ورنہ سب کا سب بیعت کے مفہوم میں آجاتا ہے۔ حضور نے اپنی تحریکات کو مختلف پیرایوں میں بیان فرمایا ہے تاکہ ہماری غفلتیں دور ہوں نظم میں نثر میں احسن سے احسن طریق پر اور اعلےٰ سے اعلےٰ مثالیں پیش کرکے حضور ہمیں بیعت کی حقیقت یاد دلاتے رہتے ہیں۔ اور قربانیوں کے لئے تیار کرتے ہیں۔ لیکن مجھ سمیت بہت سے ایسے ہیں۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے خلفاء عظام صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء عظام اور صحابہ کرام اور دیگر انبیاء علیہم السلام اولیاء اللہ کی قربانیوں کے افسانے سنتے ہیں۔ اور سر دھنتے ہیں۔ مگر عمل کے دروازے میں پوری زور سے داخل ہونے کی کوشش نہیں کرتے۔ بے شک احمدی جماعت کے اکثر احباب نے بہت بڑی قربانیاں کی ہیں۔ اور باقی سب احباب بھی حسب استطاعت کوشش فرما رہے ہیں لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں ؎

کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دور
اے مرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو

میں نے چند روز ہوئے جماعت دہلی کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ اگر ہمارے دوست ہمت کریں تو ایک کروڑ روپیہ امانت فنڈ میں جمع کر سکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ میرا اندازہ غلط ہو۔ مگر میں نے بیعت کے مفہوم کی طرف خیال کرتے ہوئے یہ کم سے کم اندازہ کیا تھا۔ اگر ہم اس طرح ایک کروڑ روپیہ امانت فنڈ میں جمع کر دیں۔ تو اس سے ہمارے ہزاروں کام نکل سکتے ہیں۔ تبلیغ کے لئے بہت میدان وسیع کیا جا سکتا ہے۔ یونیورسٹی اور کالج بن سکتے ہیں کارخانے چل سکتے ہیں۔ اعلےٰ درجہ کے روزانہ اردو اور انگریزی کے اخبار جاری ہو سکتے ہیں۔ اور انہیں ذرائع سے تبلیغ اور اشاعت کے اعلےٰ سامان مہیا ہو سکتے ہیں انشاء اللہ تعالےٰ اگر ہم اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور عنایتوں کی طرف دھیان کریں۔ تو ان کا شمار ہی نہیں کر سکتے۔ اللہ نے ہمیں وہ زمانہ عطا فرمایا۔ جس کے لئے ہزاروں لاکھوں انبیاء اور اولیاء دُعائیں کرتے ہوئے اور ترستے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ ہم میں سے بہتوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی۔ اور حضور علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت سے مشرف ہوئے حضرت خلیفہ اول نور الدین اعظم جیسے بزرگ کے درس قرآن سے مستفید ہوئے اور اس وقت خلیفہ موعود حضرت فضل عمر کے مواعظ حسنہ سے ہر روز مستفید ہو رہے ہیں۔ حضور کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالےٰ نے اس وقت دنیا کو ہلا دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے لے کر اس وقت تک ہزاروں نشان اللہ تعالےٰ کی نصرت کے ظاہر ہو چکے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے قہری نشانات بھی دکھائے ہیں جیسا کہ فرمایا کہ ”دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا“۔ چنانچہ اس نے زور آور حملے دکھائے اور ابھی اور دکھلائے جا رہے ہیں۔ زار روس کی حالت زار ہوئی۔ دیگر بادشاہوں کے بھی تخت ہل گئے۔ اور ابھی خدا جانے کیا کیا ہونے والا ہے۔ زلزلے۔ طاعون آب و آتش و جنگ وغیرہ نے دنیا کو پریشان کر رکھا ہے۔ یہ تو سب کچھ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہو رہا ہے۔ لیکن اس کے دین کے لئے ہم کیا کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے اپنے فرائض کو کما حقہ پہچانا ہے۔ اس بات کا سخت ڈر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کہیں ہمیں بھی نہ جھٹکے دے۔ کیونکہ ہم ابھی تک غفلت میں ہیں۔ حضرت امیر المومنین کے اشاروں کو نہیں سمجھ رہے۔ پس دوستو اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعائیں لو۔ اور فوراً اپنا اندوختہ حضور کے قدموں میں رکھ دو۔ اور تحریکِ امانت کو ایسا کامیاب کرکے دکھاؤ۔ کہ دنیا انگشت بدنداں رہ جائے۔ اور خدا اور اس کے رسول اور سب فرشتے مرحبا کہہ اٹھیں۔

خاکسار۔ غلام حسین احمدی سکرٹری مال انجمن احمدیہ دہلی

کیا کارکنان جماعت ہائے احمدیہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل کی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے فیصلہ جات مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء اخبار الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۳۶ء میں مفصل شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں ایک فیصلہ یہ بھی ہے۔

”جو لوگ نادہند ہیں ان کے ساتھ آئندہ نرمی کا برتاؤ نہ کیا جائے۔ بلکہ مناسب تعزیری کارروائی کی جائے۔ اور جن سے متواتر تین سال چندہ وصول نہیں ہوا۔ ان کی رپورٹ فوراً مرکز میں کی جائے۔ اور اس قسم کی تعزیری کارروائی کی رپورٹ مرکز میں کرنے سے ایک ماہ پیشتر افراد متعلقہ کو امیر یا پریذیڈنٹ باقاعدہ نوٹس دیا کریں۔ کہ اگر انہوں نے اصلاح نہ کی۔ تو ان کے متعلق مرکز میں رپورٹ کیجائیگی۔ (اگر کوئی جواب یا معذرت ایسے احباب کی طرف سے موصول ہو۔ تو اس کو رپورٹ کے ساتھ شامل کر دیا جائے۔)“

امید ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل میں عہدیداران جماعت مقامی یعنے امراء یا پریذیڈنٹ اور سکرٹریان مال نے ایسے نادہندوں کے متعلق جنہوں نے تین سال گذشتہ میں کوئی رقم بھی چندہ میں ادا نہ کی ہو۔ مناسب کارروائی کی ہوگی۔ لیکن ان کے متعلق تا حال جماعتوں کے ذمہ وار عہدہ داروں کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ لہٰذا امراء۔ پریذیڈنٹ اور سکرٹری صاحبان کو اس اعلان کے ذریعہ خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے ایسے نادہندوں کے متعلق جو کارروائی انہوں نے کی ہو۔ اور جو نتائج برآمد ہوئے ہوں۔ اس کی رپورٹ مفصل کیفیت کے ساتھ جسقدر جلد ممکن ہو بھجوائیں۔

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

353

واقعات عالم پر نظر

۱- لارڈ زٹلینڈ و لارڈ ہیلی احمدیہ مسجد میں
۲- ریاست چمبہ اور احمدی جماعت
۳- مختلف صوبوں کے مسلمان وزرا

الفضل کے مخصوص سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

۱

الٰہی سلسلوں پر سختیوں اور امتحانات کے وقت آتے ہیں۔ وہ دشمن کے حاسدانہ اور جھوٹ پر مبنی پراپیگنڈا کا اللہ تعالیٰ کی مصلحتوں کے ماتحت ایک وقت نشانہ بنکر وقتی طور پر مشکلات سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ مگر انجام ہمیشہ متقیوں کا ہی اچھا ہوتا ہے۔ حکومت پنجاب کے بعض عمال کی غلطی سے ہم کو گذشتہ دو سال میں تکالیف پہونچیں۔ مگر سب نے دیکھ لیا کہ ایک طرف نہ مخالفت ہمیں شریعت و قانون کی حدود سے باہر لے جاسکتی ہے۔ اور نہ موافقت ہم سے اسلام اور مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی قدم اوٹھانے پر مائل کر سکتی ہے۔

ہم جانتے تھے اور واقعات نے واضح کر دیا۔ کہ انگریزی قوم دھیمی چلتی ہے مگر جب بات کی اصلیت کو سمجھ لے۔ تو اظہار ندامت و اعلان حقیقت سے باز نہیں رہتی اور انصاف جو ان کی طبعیت ثانی ہو چکا ہے۔ اس کی طرف انگریز خطرناک دشمن کے مقابل بھی جھک جاتا ہے۔ لنڈن سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ گذشتہ عیدالاضحی پر جن معزز مہمانوں نے مسجد لنڈن میں حاضری کا شرف حاصل کیا۔ ان میں لارڈ ہیلی سابق گورنر پنجاب و یوپی اور لارڈ زٹلینڈ سکرٹری اوف سٹیٹ (وزیر ہند) بھی تھے۔ اول الذکر مقرر اور موخر الذکر صدر جلسہ تھے۔ لارڈ ہیلی نے تقریر کے آغاز میں مشرق و مغرب کی قائمقام حاضری" اور نہایت محبت و خوشی کے سماں پر اظہار مسرت کیا۔ اور حضرت بانئے سلسلہ کا احترام سے ذکر کرکے حضرت امیر المومنین کے مسجد لنڈن کی بنیاد رکھے جانے اور "احمدی خواتین کے چندہ سے مسجد کا تعمیر کیا جانا بیان فرمایا اور احمدیت کی نہایت نمایاں ترقی اور اس جماعت کے نمائندوں کا دنیا کے ہر حصہ میں پائے جانے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ کہ احمدیت کی ترقی اُن پُر امن علمی اثرات کا نتیجہ ہے۔ جو یہ تحریک مسلمانوں پر ڈال رہی ہے۔ لارڈ موصوف نے آخر میں احمدیوں کی وفاداری اور اخلاص کا تذکرہ فرماتے ہوئے امید ظاہر کی۔ کہ احمدیت کے ذریعہ اس بدی سے ملوث نئے فلسفہ کی اصلاح ہو گی۔ جو حکومتوں کی مخالفت کے مذہب کی تلقین کرتا ہے

لارڈ زٹلینڈ نے موقعہ سے فائدہ اٹھاکر فلسطین کے عربوں سے برطانوی تعلق کے آئندہ بہتر ہونے کی امید اور اسلامی حکومتوں سے انگلستان کے دوستانہ روابط کی طرف بھی اشارہ کیا۔ اللہ کا احسان ہے۔ کہ انگریز قوم بعض غلط کاروں کے سبب جس غلط راستہ کی طرف جانے لگی تھی۔ اُس سے رُک گئی۔ اور انشاء اللہ احمدیت کے روحانی اثرات ان کی بگڑی بنا دینگے۔"

۲

حکومت وقت کے قانون کا احترام احمدیت کی وہ شاندار تعلیم ہے جس کے اثرات آخر دنیا بھر میں ظاہر ہو رہے ہیں اور جس چیز کو لیکر دشمن ہمیں "بلا تنخواہ جاسوس" اور "برطانیہ کی بنائی ہوئی نبوت" کا طعن دیتا ہے۔ وہی چیز مسلمانوں کو موقعہ و محل سے کام لیکر حکومتوں سے تعلقات رکھنے اور ان کے شر سے بچکر اپنا اثر پھیلانے میں موید ہوتی ہے۔ جہاں ہمنے پہلے نوٹ میں برطانوی مدبرین کے خیالات پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ وہاں ہمیں شکایت ہے۔ کہ پنجاب کی چھوٹی سی ریاست چمبہ میں جو اندنوں ایک انگریز نگران کے تحت ہے۔ احمدیت کی نسبت غلط فہمی پھیلائی جارہی ہیں۔ اگر تازہ خبر صحیح ہے کہ ایک تنخواہ دار پیر صاحب دستخط لے رہے ہیں کہ احمدی شورش پسند ہیں۔ اور بعض ناواقف اراکین ریاست احمدی مبلغ اور جماعت کی نسبت خیال رکھتے ہیں کہ وہ انتظام ریاست کے خلاف شورش پھیلاتے ہیں اور اگر اس میں کچھ صداقت ہے کہ احمدی کارکنوں کی طرف سے حکام ریاست کو بدظن کیا جاچکا ہے۔ پریس میں جو شکایات ریاست کی نسبت شائع ہو رہی ہیں ان میں ہماری جماعت کا ہاتھ ہے۔ تو ہم بتادینا چاہتے ہیں۔ کہ انہیں کوئی اصلیت نہیں۔ ہم ایک ہاتھ پر جمع ایک سلسلہ میں منسلک ایک مرکز کے ماتحت ہیں۔ اور ایک ہی تعلیم ہر شخص پر حاوی ہے۔ اس لئے ایسے ناقص خیالات محض خود غرض لوگوں کی طرف سے ہیں۔ جو یہ نہیں چاہتے کہ کوئی منظم جماعت ایک ہندو ریاست میں مسلمانوں کی بہبودگی و بہتری کے سامان کرے۔ اور بلا لحاظ ملت و مذہب انصاف کیلئے بر وقت حکام تک پہنچکر مظلوم کی حمایت کرے۔ ہم چمبہ کے حالات سے واقف ہیں۔ اور کرنل سٹرانگ کے وجود سے لوگوں کو جو امیدیں [illegible] تھیں ان کے خون پر افسوس ہے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ کرنل موصوف متوجہ ہوں۔ اور آنریبل ایجنٹ صاحب بہادر ریاستی باشندوں کے مطالبات کی طرف متوجہ ہوں۔ اور ریاستی نظم و نسق میں معقول اصلاحات کریں۔ اور [illegible] کم از کم ایک انگریز اور دو دان I. C. S. کو داخل کرے [illegible] ہند کے طریق انصاف کو ریاست میں رائج کرے یونین جیک کے متعلق روایات سے ریاستی باشندوں کو مستفیض ہونے کا موقعہ دیں۔ موجودہ رام راج میں واقعی اصلاح کی ضرورت ہے۔

۳

وزیر ہند نے مذکورہ بالا تقریر میں یہ بھی کہا۔ کہ مسلمانوں کو نئی اصلاحات میں حصہ دیکر اپنے شاندار ماضی کے مطابق نمونہ دکھانے کا موقعہ دیا گیا ہے۔ اس فقرہ کا جو منشا ہے وہ ظاہر ہے۔ یعنی یہ کہ جدید انتخابات نے پنجاب۔ سرحد۔ سندھ بنگال کے مسلمان صوبوں میں براہ راست اور باقی جگہ بتوسط حکومت کے انتظامات و انصرام میں حصہ دیا گیا ہے۔ اور حالات یہ ہیں۔ کہ مخالف طاقتیں مسلمان وزرائے اعظم کی ہر صوبہ میں مخالفت کرکے حکومت کے پرزوں کو ڈھیلا اور وزارت عظمیٰ کے حاملوں کو ناقابل ثابت کرنے کی کوشش کرینگے۔ اور ایسے مواقع آئینگے۔ کہ مسلمان صریح مظلوم ہونگے۔ مگر پراپیگنڈا ان کو ظالم ثابت کریگا۔ اور ایسے مواقع بھی آئینگے۔ مسلمان ظالم ہونگے۔ مگر مذہب کا غلط مفہوم مسلمانوں کو ان کی حمایت پر مائل کریگا۔ ایسی حالتوں میں جو مشکلات کا سامنا ایک حکمراں وجود کو کرنا پڑتا ہے اس کا اندازہ ہر شخص نہیں کر سکتا۔ پس اس امتحان میں کامیاب اترنے کے لئے ہم نصیحت کرتے ہیں۔ کہ مسلمان وزراء بالخصوص محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کریں۔ تخلقوا باخلاق اللّٰہ یعنی اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے کام لیں جو رب العلمین ہے رب المسلمین نہیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں کہ دوسروں کو خوش کرکے ذاتی فائدہ اٹھالینا اور ایک قوم سے منسوب ہوکر اس کے حقوق کو نظر انداز کر دینا [illegible] صفت عدل کے خلاف ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ سر سکندر حیات و مسٹر فضل الحق اور سر عبدالقیوم اور دوسرے مسلمان وزرا خدا تعالےٰ سے اس امتحان [illegible] کامیاب ہونے کی طاقت پائیں۔ اور اشرار یا ہر دو اندرونی [illegible] غلبہ نہ پائیں اور وہ اس امید کو جو کہ لارڈ زٹلینڈ نے ان سے توقع کی۔ اور جس کی اسلام ان سے امید رکھتا ہے پورا کرینگے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پادری صاحب سے دلچسپ مکالمہ

حال ہی میں بریلی کے سٹیشن پر ایک انگریز نوجوان نے "Seventh-Day Adventists—Their beliefs and their works" نامی ٹریکٹ دیا جس کی مندرجہ ذیل عبارت نے مجھے اُس سے تبادلۂ خیالات کرنے کا اشتیاق دلایا۔ "That the Lord Jesus Christ will fulfil his promise to return to this earth in person; that events in the world to-day indicate that the prophecies concerning his second are fast fulfilling; and that his coming cannot long be delayed."

"حضرت مسیح کی دوبارہ آمد" کے عنوان سے لکھا ہے۔

"خداوند یسوع مسیح اس دنیا میں دوبارہ آ کر اپنے وعدہ کو پورا کریں گے۔ دنیا میں جو واقعات اس وقت رونما ہو رہے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ پیشگوئیاں جو ان کی دوبارہ آمد کے متعلق کی گئی تھیں۔ نہایت سرعت کے ساتھ پوری ہو رہی ہیں۔ اور اب ان کی آمد میں زیادہ تاخیر نہیں ہو سکتی"

دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ٹریکٹ تقسیم کنندہ مسٹر اے۔ ای۔ نیلسن Pastor آف لکھنؤ کالج کا ہے۔ جو معہ اہل وعیال چودہ ماہ کی رخصت پر کیلیفورنیا جا رہا ہے۔ نیز [illegible] ٹریکٹ کے متعلق مجھ سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس کے بعد جو گفتگو ہوئی۔ وہ مختصراً یہ تھی۔

احمدی۔ کیا یسوع مسیح انسان تھا یا خدا

پادری۔ انسان اور خدا ہو۔

احمدی۔ یہ تو بعید از عقل ہے۔ کیونکہ انسان خدا نہیں بن سکتا اور نہ خدا کا انسان بننا ممکن۔ خدا تو وہ حیی و قیوم ہستی ہے جس نے یسوع مسیح [illegible] بہت زیادہ عظیم المرتبت انسان پیدا کئے۔ آپ کے عقائد کی رو سے یسوع مسیح کو انسان۔ خدا اور خدا کا بیٹا مانا جاتا ہے۔ کیا آپ بیان کریں گے کہ یہ تینوں صفات ایک بشر میں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں۔

پادری۔ انسان اس لئے کہ کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوا۔ خدا اس لئے کہ لارڈ کرائیسٹ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ اور خدا کا اکلوتا بیٹا اس لئے کہ صرف یسوع مسیح کو خداوند خدا نے اپنے پاس آسمان پر زندہ بٹھا رکھا ہے۔

احمدی۔ پادری صاحب۔ ہم حضرت عیسٰی ؑ کو خدا تعالےٰ کا مقدس نبی مانتے ہیں مگر یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ ایک شخص جو کنواری عورت کے پیدا ہو۔ اُسے خدا تسلیم کر لیا جائے آج کل ایسے خدا تو آپ کو کئی ملیں گے۔ اور پھر یسوع کو خالق ارض و سما کیسے مان لیں کیا اُن کی ولادت سے قبل زمین اور آسمان موجود نہ تھے۔ اُن کو تو یہودنا مسعود نے کانٹوں کا تاج پہنایا۔ تختہ دار پر لٹکایا اور کئی قسم کی ایذائیں دیں۔ اور انہوں نے نہایت عاجزی اور زاری سے رو رو کر خدا کے آگے دعائیں کیں۔ مگر آپ اُن کو خدا بنا رہے ہیں۔ اِس پر [illegible] خدا اور خدا کا بیٹا بھی ایک ہی شخص کو قرار دیتے ہیں۔ ہمارے نزدیک تمام انبیاء علیہم السلام بوجہ اپنے قرب و محبتِ الٰہی کے ارفع و اعلیٰ مقام کے خدا کے بیٹے کہلائے۔ علیٰ ہٰذا القیاس حضرت مسیح علیہ السلام بھی۔ پھر اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ خدا نے یسوع کو اپنے پاس زندہ بٹھا رکھا ہے۔ وہ تو اپنی طبعی عمر پا کر رحلت ہوئی فوت ہو چکے ہیں۔ اور سری نگر محلہ خانیار میں ان کی قبر موجود ہے۔

پادری۔ آپ احمدی معلوم ہوتے ہیں۔ میں نے آپ کے سامنے ایک سچائی پیش کر دی ہے اگر نہیں مانتے تو کوئی زور نہیں۔ میں [illegible] دلائل [illegible] روحانیت کا سمجھنا کوئی آسان امر نہیں۔

احمدی۔ الحمد للہ میں احمدی ہوں۔ اور حیران ہوں کہ آپ باوجود ایک بہت بڑی چرچ کے انچارج ہونے کے مجھے بدلائل و براہین الوہیت مسیح کا قائل کرنے سے پہلو تہی کر رہے ہیں۔ کیا آپ کے نزدیک اب تک حضرت عیسٰی ؑ بجسدِ عنصری آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ اگر ہیں تو ان کے حوائج و لوازماتِ زندگی کیونکر پورے ہوتے ہیں۔

پادری۔ کیا خدا قادر نہیں کہ ایسا کر سکے اس کے آگے کوئی بات ناممکن نہیں یہ صرف آپ کی سمجھ سے بالا بات ہے۔

احمدی۔ بیشک خدا قادرِ مطلق ہے۔ مگر وہ اپنے مقررہ قانونِ قدرت کے مطابق کارخانۂ عالم کو چلا رہا ہے۔ اور ایسی قدرت نہیں دکھاتا۔ جس سے اس کی خدائی پر زد پڑے یا اس کی ذات کے ساتھ شرک لازم آئے ایک بشر کو ہزاروں سال زندہ رکھنے کے تو یہ معنی ہیں۔ کہ خدا نے اس کو اپنا شریک بنا لیا حالانکہ خدا تعالیٰ ان باتوں سے پاک اور واحدہٗ لاشریک ہے۔

عیسائی۔ اگر آپ نہیں مانتے تو میں مجبور نہیں کر سکتا۔ خداوند کی بات پیش کر دینا ہمارا کام ہے۔

احمدی۔ اچھا جانے دیں۔ یہ فرمائیں۔ بائیبل جب کہ الہامی کتاب ہے تو آپ لوگ وقتاً فوقتاً اس میں تغیر و تبدل کیوں کرتے رہتے ہیں۔

پادری۔ ضرورت کے مطابق بعض تبدیلیاں ہوئیں مگر sense مطلقاً نہیں بدلی

احمدی۔ پھر بائیبل ایک تصنیف ٹھہری نہ کہ صحیفۂ آسمانی

پادری۔ ہم نے الفاظ کو کیا کرنا ہے۔ اصل مدعا کو لینا ہے۔ جو بعینہٖ وہی ہے۔ جیسا کہ عہد نامہ عتیق میں موجود ہے۔

احمدی۔ تو پھر آپ کا یہ عقیدہ کہاں گیا۔ کہ زمین اور آسمان تو بدل سکتے ہیں مگر خدا کا کلام نہیں بدلے گا۔

پادری۔ (اپنی لڑکی کو سلاتے ہوئے) مجھے یہ کام بھی تو کرنے دیں۔

احمدی۔ [illegible] کچھ دیر کے بعد آپ کے ٹریکٹ کی منقولہ بالا عبارت کے مطابق مسیح کی آمد ثانی کا وقت بالکل قریب ہے۔ اور اُن کی آمد کے متعلق پیشگوئیاں نہایت سرعت سے پوری ہو رہی ہیں۔ کیا آپ بتائیں گے۔ کہ آپ کے مسیح کب آئیں گے؟

پادری۔ آنے ہی والے ہیں مگر وقت کی تعیین نہیں کی جا سکتی۔ آئیں گے ضرور۔

احمدی۔ جناب پادری صاحب آپ اور آپ کی نسلیں صدیوں تک بھی انتظار کرتی رہیں کہ بعینہٖ وہی حضرت عیسٰی ؑ آئیں۔ جنہیں آپ خدا کا بیٹا کہتے ہیں، تو وہ کبھی نہ آئیں گے۔ درحقیقت ان کا ایک مثیل آنا تھا۔ جو آ چکا اور پیشگوئیوں کے عین مطابق جری اللہ فی حلل الانبیاء بن کر مسیح موسوی سے شان میں بڑھ کر آیا۔ اس کی جائے نزول قادیان ہے۔ اور حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کا اسم گرامی ہے۔

اس وقت موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اقتدا میں ان کا سلسلہ اور مشن روز افزوں ترقی پر ہے۔ اور ان کے پیرووں کے لئے ہدایت اور روحانیت کا سورج نصف النہار پر ہے۔

پادری۔ اچھا میں آپ کو لکھنؤ اور کیلیفورنیا کا ایڈریس دیتا ہوں۔ مجھے اپنے مسیح موعودؑ کے متعلق لٹریچر بھیجئے گا۔

عاجز اب پادری صاحب مذکور کو "انگریزی تحفہ شہزادہ ویلز" اور "احمدیت یا حقیقی اسلام" امریکہ کے پتہ پر ارسال کر رہا ہے۔

خاکسار۔ مرزا محمد حسین

از شاہجہان پور

قادیان میں نیلامی

قادیان میں پھلا جا کی طرح اس ج [illegible] کے بعد پھر نیلامی ہو گی۔ میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ۔ آپ جن اشیاء کو استعمال نہیں کرتے۔ ان کو ادھر ادھر پھینک کر ضائع نہ کریں۔ بلکہ بروز جمعرات

سلیم اللہ خان کمیشن ایجنٹ

احمدیہ سٹور قادیان کے سپرد کر دیا کریں۔

354

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت سے چند ضروری سوالات

مجھے امید ہے۔ کہ اکثر احباب نے الفضل مجریہ ۶ رفروری جس میں خاکسار نے الفضل کی اشاعت بڑھانے کے متعلق چند تجاویز پیش کی تھیں کا ضرور مطالعہ کیا ہوگا۔ عملہ الفضل نے ان میں سے بعض تجاویز پر جن کا اس کے ساتھ تعلق تھا۔ عمل کرنا شروع کر دیا ہے۔ کیا میں آپ سے یہ عرض کرنے کی جرأت کروں۔ کہ آپ نے ان تجاویز پر جن کا آپ کے ساتھ تعلق تھا۔ اب تک کیا عمل کیا ہے۔

۱۔ اگر آپ امیر۔ پریذیڈنٹ یا سکرٹری جماعت ہیں تو کیا آپ نے مقامی نمائندہ الفضل کے فرائض کی ادائیگی کے لئے کسی دوست کو منتخب کر کے مینیجر صاحب الفضل کو اطلاع دیدی ہے اگر نہیں تو کیا آپ ایسا کر کے اپنی اس ذمہ داری سے جو آپ پر بوجہ جماعت کا اعلیٰ رکن ہونے کے الفضل کی اشاعت کے متعلق عاید ہوتی ہے۔ جلد از جلد سبکدوش ہونے کی کوشش فرمائینگے

۲۔ اگر آپ "مقامی نمائندہ الفضل" مقرر کر چکے ہیں۔ تو کیا آپ نے الفضل کی اشاعت بڑھانے۔ خریداران سے بقائے وصول کرنے اور نئے خریدار مہیا کرنے کے لئے جد و جہد شروع کر دی ہے۔

۳۔ اگر ناگزیر حالات کی وجہ سے آپ کے ذمہ اب تک الفضل کا بقایا ہے۔ تو کیا آپ نے اسے پہلی فرصت میں مینیجر صاحب الفضل یا مقامی نمائندہ کو ادا کرنے کا عہد کر لیا ہے۔ نیز کیا آپ نے الفضل کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جب کہ کاغذ بھی روز بروز گراں ہو رہا ہے۔ آئندہ الفضل کا چندہ باقاعدہ ادا کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔

۴۔ اگر آپ الفضل کے خریدار نہیں اور دوسروں کا اخبار لے کر پڑھتے ہیں تو کیا آپ کو کبھی اس بات کا احساس نہیں ہوا۔ کہ اگر آپ الفضل نہیں خریدیں گے۔ تو اس کی اشاعت کیونکر بڑھے گی۔

۵۔ کیا آپ کو معلوم ہے۔ کہ الفضل کے خریدار بن کر اور ایک نیا خریدار مہیا کر کے آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح کو خوش کرنے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہونگے۔

۶۔ اگر آپ اپنا قومی اخبار بھی نہیں خرید سکتے۔ جو آپ کی روحانی غذا روزانہ مہیا کرتا ہے۔ تو آپ کے بڑے بڑے دعووں کی کیا وقعت باقی رہ جاتی ہے آپ ایک زندہ قوم کے فرد ہیں۔ اور زندہ قوم وہ ہوتی ہے۔ جس کا ہر فرد اپنی زندگی کا ثبوت دے۔

۷۔ اگر آپ الفضل کا پورا چندہ ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو کیا آپ نے ضروری رعایت کے لئے مینیجر صاحب الفضل کو اس امر کی درخواست دے دی ہے۔ اگر نہیں تو آپ ایسا کر کے ضرور اپنے نام اخبار جاری کرالیں کیونکہ الفضل کے بغیر ایک احمدی کی زندگی یقیناً بے لطف ہے۔

۸۔ اگر آپ روزانہ پرچہ خریدنے سے بالکل معذور ہیں تو بھی میں آپ سے درخواست کروں گا۔ کہ خطبہ نمبر خرید کر ضرور اپنے ایمان کو تقویت پہنچاتے رہیں اور اس روحانی غذا کو اپنی اولادوں کے لئے محفوظ رکھیں۔ وقت آئے گا جب یہ خطبات بدر اور الحکم کی طرح نایاب ہونگے۔

۹۔ کیا آپ کو معلوم ہے۔ کہ اپنا اخبار غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے کر آپ تبلیغ کا فرض عمدگی سے ادا کر سکتے ہیں۔ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو الفضل کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار فتح محمد بٹالوی جنرل سکرٹری۔ جماعت احمدیہ۔ راولپنڈی

عہدہ داران مال کی آگاہی کے لئے اعلان

بعض دیہاتی انجمنوں کے عہدہ داران مال چندہ کی فراہمی کے متعلق یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ چندہ کی وصولی کا کام انسپکٹران بیت المال کے متعلق ہے۔ جب وہ دورہ پر جائیں۔ اسی وقت ان کی تحریک کے بعد چندہ کی وصولی شروع کی جائے۔ یا وہ خود وصول کر کے دے جائیں۔ اور مرکز میں۔ بھیج دیا جائے۔ حالانکہ انسپکٹران بیت المال کا یہ کام نہیں ہے۔ ان کا کام تو یہ ہے کہ سکرٹریان مال کے کام کو دیکھ کر اگر کچھ وصولی میں نقائص ہوں یا حسابات میں تو ان کی اصلاح کرائیں۔ اور بجٹ وغیرہ کی تشخیص کریں۔ اور اگر موقع ہو۔ تو مقامی عہدہ داران کی معیت میں۔ بقایا داروں اور نادہندوں کو مل کر ان کو سمجھانے کی کوشش کریں۔ نہ کہ خود وصول کریں۔ وصولی کا تمام کام اور اس کے متعلق حسابات رکھنا مقامی عہدہ داران کے ذمہ ہے۔

فصل کے موقع پر سکرٹریان مال کا فرض ہے۔ کہ فوراً وصولی شروع کر دیں۔ نظارت بیت المال کے انسپکٹروں کے آنے کا ہرگز انتظار نہ کیا جایا کرے اور نہ بیت المال میں اس قدر انسپکٹر ہیں۔ کہ بیک وقت۔ تمام انجمنوں میں جا کر چندہ کی وصولی کا انتظام کر سکیں۔

پس یہ امر عہدہ داران جماعت پر واضح کیا جاتا ہے کہ چندہ کی وصولی کے کلیتہً ذمہ دار عہدہ داران جماعت مقامی ہیں اگر چندہ کی وصولی میں کوئی کمی ہوگی۔ تو اس کے جواب دہ عہدہ داران جماعت مقامی ہونگے۔ ناظر بیت المال

اعلان

حسب رپورٹ امیر صاحب جماعت احمدیہ سرگودھا کہ حافظ عبد الحئی صاحب بی اے کو سکرٹری امور عامہ و خارجہ منتخب کیا ہے اس انتخاب کی منظوری کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ناظر امور عامہ

دی کیمل فونٹین قلم

"کیمل" کا فونٹین قلم ہندوستان کے ہر دلعزیز قلموں میں سے ہے یہ ٹوٹتا نہیں ہے۔ اس کی نب ۱۴ کیرٹ گولڈ کی طلائی نب ہے ہینڈ زا اور کلٹ رولڈ گولڈ یعنی نقلی سونے کے ہیں۔ اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اور نب ہر طرح کی لکھائی کے لئے موزون ہے آزادی سے لکھنے کی ضمانت دی جاتی ہے ایسے نفیس قلموں کے لئے غیر معمولی کم قیمت رکھی گئی ہے۔

شینڈرڈ سائز (عام معیار جسامت) کے لئے چار روپے ۸ آنہ ہیسکیگو نیل دشش پہلو کے لئے ۵ روپے سینٹر یعنی اعلے کے لئے ۶ روپے لائف ٹائم زندگی کے ساتھ جانے والا ۸ روپے

سول ایجنٹ

ھارن بائی فونٹین پن ڈپو نمبر ۲۰۴ ھارن بی روڈ۔ بمبئی

THE HORN BY
FUNNTAIN PEN
DEPOT
204 HORN BY ROAD
FORT BOMBAY.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیس ۳۰ لڑکوں کی ضرورت

گلاس فیکٹری کے لئے تیس ایسے لڑکوں کی ضرورت ہے۔ جنکو گلاس فیکٹری میں کام سکھایا جائے ان کو حسب کارکردگی تنخواہ دی جائیگی لڑکے معہ اپنے والدین کے کارخانہ میں حاضر ہو سکتے ہیں۔ (ناظر امور عامہ)

اعلان

میں نے ملک عزیز محمد صاحب وکیل ڈیرہ غازی خاں کے رشتہ کے متعلق پہلے اعلان کیا تھا۔ کہ رشتہ کرنے والے احباب مجھ سے مشورہ کر لیں۔ لہذا اب اعلان کرتا ہوں کہ وہ ایک مقدمہ کے دائر ہونے کیوجہ سے تھا جو فیصلہ ہو چکا ہے۔ اب ملک صاحب سے جو احباب رشتہ کریں انہیں میرے مشورہ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک احتیاطی پہلو کی بنا پر تھا نہ کسی اور وجہ سے۔

(ناظر امور عامہ)

اطبا سے ایک ضروری گذارش

جن مقامات میں قابل احمدی اطباء موجود ہیں۔ وہ براہ مہربانی مجلس مشاورت پر ضرور تشریف لائیں۔ کیونکہ چند مفید مشورے ان سے کرنے ہیں نیز اگر انکی نظر میں کوئی بہترین دواساز ہو جو کہ مرکبات اور کشتہ جات وغیرہ کے بنانے میں کامل ماہر ہو تو اس سے بھی خاکسار کو اطلاع دیں۔ خاکسار مختار احمد زینت محل دہلی

رشتوں کے متعلق اعلان

رشتوں کی دشواریاں جو پیش آتی رہتی ہیں۔ ان کی کئی وجوہ ہیں۔ بعض والدین اپنی اولاد کے لئے رشتوں میں تقوے کو مقدم نہیں کرتے۔ بلکہ دوسرے امور مقدم کئے جاتے ہیں۔ اگر تقوے کی تحقیقات کے ساتھ دوسرے امور کو نسبتاً تا امکان نیچے رکھا جائے۔ تو کچھ آسانی ہو سکتی ہے۔

تمام جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے کنوارے لڑکے اور لڑکیوں کی فہرست مع تمام ضروری حالات قومیت اور ولدیت کے مرتب کر کے دفتر نظارت امور عامہ کو بھیجدیں۔ (ناظر امور عامہ)

میلہ اسپان سرگودہا میں تبلیغ احمدیت

میلہ اسپان سرگودہا ۱۳ تا ۱۸ مارچ ۱۹۳۷ء رہے گا۔ اس موقع پر انجمن احمدیہ سرگودہا اپنا ایک تبلیغی کیمپ لگایا کرتی ہے۔ اس سال بھی انشاء اللہ لگایا جائے گا۔ اور تبلیغ کی جائیگی۔ اس دفعہ گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ بھی تقاریر فرمائیں گے۔ بیرونجات کے احمدی دوستوں کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر وہ میلہ پر تشریف لائیں۔ تو کیمپ میں آکر رونق کو دوبالا کریں۔ اور تبلیغ میں حصہ لیں۔

سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ سرگودہا

اردو شارٹ ہینڈ

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

صرف دس آسان سبق پر اکسپرٹ نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

ایک قطعہ زمین نیلام ہوتا ہے

موضع ہلال پور تحصیل بھیرہ ضلع شاہ پور سرگودہا میں ۳۶ کنال ۱۱ اراضی نہری جس کے نمبران خسرہ ۳۰ ۱۴ ۷ مشتہ ہیں۔ اور ۱۹۲۷ء سے صدر انجمن کی ملکیت و مقبوضہ ہے اس رقبہ کو صدر انجمن نے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہذا یہ رقبہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۷ء کو بروز ہفتہ موقعہ پر منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کریں گے۔ خواہشمند اصحاب موقعہ پر پہنچکر بولی دیں۔ زر نیلام کا ¼ حصہ وصول کیا جائیگا۔ اور بقیہ ¾ حصہ صدر انجمن مذکور سے منظوری حاصل ہونے پر وصول کر کے داخل خارج کرا دیا جائیگا۔ اردگرد کی احمدی جماعتیں خریدار پیدا کر کے ممنون فرمائیں۔

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان

موتی سرمہ

ڈاکٹر صاحبان مان چکے ہیں کہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

جس نے ایک دفعہ بھی اس سرمہ کا استعمال کیا وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ ہو گیا۔ کیونکہ یہ سرمہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ جالا۔ پھولا۔ خارش چشم، پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال، ناخونہ۔ کوہانجنی۔ رتوند ابتدائی موتیابند وغیرہ۔ غرضیکہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں —— !

قیمت فی تولہ —— دو روپے آٹھ آنے —— محصولڈاک علاوہ

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کنٹونمنٹ سپرنٹنڈنٹ فیروزپور چھاؤنی

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور میں دھوم مچ گئی ہے، میری آنکھیں مجھے قریباً جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا کہ ہوگہ جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں۔ اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ منگوایا، استعمال کیا، سرمہ کیا ہے۔ گویا اللہ تعالٰے کی رحمت کا کرشمہ ہے، میں تو کیا ؟ جس جس نے بھی استعمال کیا اس کے مسیحائی اثر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ علیحدہ علیحدہ سات شیشیوں میں بذریعہ وی پی جلد بھیج دیجئے۔"

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی، ایم، ڈی انڈین ملٹری ہسپتال میمیو (برما)

سے لکھتے ہیں کہ "پہلے ایک تولہ سرمہ آپ سے منگوایا۔ بیوی بچوں کو اس سے بہت ہی فائدہ ہوا۔ کئی ایک اوروں کو بھی بہت فائدہ مند ہوا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء، اب ایک تولہ اور بذریعہ وی پی بھیجدیں"

جناب ڈاکٹر محمد صدیق صاحب ایس، اے ایس جنرل ہسپتال اکیاب (برما)

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "پہلے بھی آپ کا موتی سرمہ بعض مریضوں کو منگوا کر دیا نہایت مفید پایا۔ اب مجھے اپنے لئے خود ضرورت ہے۔ ایک تولہ جلد بذریعہ وی۔ پی ارسال فرمایئے"

جناب ڈاکٹر بشیری صاحب میڈیکل آفیسر انچارج نمبر ۱ سکیشن ہسپتال عدن

سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ سے جو ایک تولہ موتی سرمہ منگوایا تھا۔ وہ ختم ہو چکا ہے۔ ایک تولہ اور بھیجئے۔ یہاں پر اس کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ بہتر ہو کہ آپ کسی لوکل تاجر سے خط و کتابت کر کے اسے مارکیٹ میں مشہور کریں، تجربہ میں یہ اسقدر مفید ثابت ہوا ہے کہ میں اپنے مریضوں کو صرف اسی کے استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں اور نتائج نہایت خوشگوار رہتے ہیں"

چیلنج

اگرچہ سب ہی کہتے ہیں کہ میری چیز سب سے اچھی ہے مگر ع
"مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

موتی سرمہ کے اعلےٰ ہونے کے متعلق بڑے بڑے ڈاکٹر صاحبان کی قیمتی رائیں آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں اگر اور کسی کے پاس بھی ایسی اعلےٰ چیز ہو تو وہ بھی اس پایہ کی شہادتیں اپنے سرمہ کے متعلق پیش کرے۔ لہذا اسی سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ قادیان میں بہترین سرمہ

—— موتی سرمہ ہی ہے ——

ملنے کا پتہ

منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

355

دو رشتوں کی ضرورت

نہایت مخلص ومعزز خاندان کی دو لڑکیاں جو کہ دیندار اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہیں۔ ان کے لئے دو رشتوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب جلد از جلد مجھے خطوط لکھیں۔

خاکسار:۔ ناصر الدین عبد اللہ شاستری پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بنارس چھاؤنی محلہ ندیسر۔ پٹنہ

درختوں کی نیلامی

بحوالہ ریزولیوشن ۱۹ ۱۲ غ۔ م۔ مورخہ ۲۴ ۳۷/۲ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ محلہ دار العلوم (قادیان) میں سے گذرتی ہوئی جو سڑک بورڈنگ ہائی سکول (قادیان) کو جاتی ہے۔ اس پر جو درخت دونو طرف ۷ ۳۔ ۸ ۳ کے قریب ہیں۔ بذریعہ اشتہار نیلام کئے جاویں۔ اس واسطے ۱۰ مارچ ۱۹۳۷ء کو یہ درختان موقعہ مذکور پر ۸ ½ بجے صبح صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مختار عام منشی محمد الدین صاحب نیلام کریں گے۔ ان درختان شیشم میں سے علاوہ جلانے کی لکڑی کے کار آمد لکڑی یعنی شہتیر۔ بالے چارپائیوں کے پائے۔ میز۔ کرسیوں وغیرہ وغیرہ کے لئے بھی نکل سکتے ہیں۔

لہذا بغرض آگاہی عام اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خواہشمند اصحاب ٹھیک وقت مقررہ پر پہنچ کر خرید فرماویں۔ رقم نقد وصول کی جائے گی۔ یہ نیلامی خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب کے مکان کے پاس سے شروع ہوگی۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان

اعلان برائے ملازمت ریلوے

جنرل سٹورز این ڈبلیو۔ آر مغل پورہ میں بطور کلرک ملازمت کرنے کے لئے عارضی طور پر تقریباً چار ماہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں تنخواہ کا گریڈ (۶۰۔ ۲/۵۔ ۵۰۔ ۵۔ ۳۰) ہوگا۔

نو آسامیاں خالی ہیں۔ جن میں سے ۴ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہونگی۔ ایک دوسری اقوام کے لئے (یعنی سکھ۔ ہندوستانی عیسائی اور پارسی وغیرہ)

درخواست کنندگان کے پاس اس امر کے اظہار کے لئے کہ وہ کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہیں کسی منظور شدہ یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹ ہونے لازمی ہیں۔

ایسے امیدواروں کو جن کی درخواستیں منظور ہو جائیں گی۔ ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز این۔ ڈبلیو۔ آر مغل پورہ کے سامنے ۲۲ ۳۷/۳ کو ۱۰ ½ بجے صبح اپنے خرچ پر پیش ہونا ہوگا۔

درخواستیں بمعہ سرٹیفکیٹس برائے اظہار عمر تعلیمی قابلیت صحت اور ایتھلیٹکس (Athletics) امیدواروں کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز این ڈبلیو آر مغل پورہ کے پاس زیادہ سے زیادہ ۱۷ ۳۷/۳ تک پہنچ جانی چاہئیں منتخب شدہ امیدواروں کو تعیناتی سے قبل ایک ڈاکٹری امتحان پاس کرنا پڑے گا۔

ناظر امور عامہ۔

ایک ولایتی تیس بریک ہارس پاور سلف سٹارٹ انجن ارزاں فروخت ہو رہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سٹور کی ملکیت ایک تیس بریک ہارس پاور سلف سٹارٹ کروڈ آئل انجن مع ایک کیمبر پیسر دو چکیاں۔ ایک چاول کی مشین۔ لمبی ولایتی شافٹ سٹینڈرڈ پلیاں۔ بیرنگ بریکٹس ایک لکڑی چیرنے کا آرہ وغیرہ جلد فروخت کیا جائے گا۔ انجن دیکھ کر قیمت کا ٹنڈر دیا جا سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ سلیم اللہ خان کمیشن ایجنٹ احمدیہ سٹور۔ قادیان

دہلی میں عظیم الشان ویدک یونانی دواخانہ

اہل ہند و بیرونی ممالک کے دوستوں کو مژدہ

دہلی میں عظیم الشان ویدک یونانی دواخانہ بازار لال کنوآں زینت محل میں زیر سرپرستی عالیجناب فخر خاندان شریفی شمس الحکما حکیم عبد الغنی خانصاحب رئیس اعظم دہلی جو کہ حکیم اجمل خانصاحب مرحوم کے خاندان کی ان مایہ ناز ہستیوں میں سے ہیں جن کو مرحوم ان کی ذہانت۔ قابلیت اور ان کے کامل طبیب ہونے کی وجہ سے اپنی زندگی میں اپنی بجائے باہر مریضوں کے معالجہ کے لئے روانہ کیا کرتے تھے۔ جاری کیا گیا ہے۔ یہ دواخانہ نشتر گہر بہا یہ ہے اس قدر کثیر رقم سے جاری ہوا ہے کہ دہلی کا کوئی دوسرا دواخانہ اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ ویدک یونانی دواخانہ دہلی کے صحیح نظر طب یونانی کو دوبارہ فروغ دینا ہے۔ پس جس دواخانہ کا مقصد اعظم طب یونانی کا احیا ہو اس کے مخصوص مجربات اور مفرد و مرکب ادویہ کے متعلق اشتہاری الفاظ استعمال کرنا بے سود ہیں۔ ویدک یونانی دواخانہ دہلی طب اور ویدک کے کامیاب اور مجرب نسخہ جات کا مخزن ہے اور

شاہی اطبا کے وہ خاص الخاص نسخے

جو صرف راجاؤں۔ مہاراجاؤں اور نوابوں کو ہی ہوتے تھے۔ مناسب قیمتوں پر ہر خاص و عام کو اس دواخانہ سے مہیا ہو سکتے ہیں۔ یہ مخصوص مجربات حضرت حکیم نور الدین صاحب بھیروی جو کہ شاہی اطبا میں سے تھے اور جن کو اگر اپنے وقت کا ارسطو اور جالینوس ثانی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ اور حکیم عبد الغنی خانصاحب جو کہ خاندانی لحاظ سے بھی اور کامل طبیب ہونے کی وجہ سے بھی حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے صحیح معنوں میں جانشین ہیں۔ اور دیدبان سنگھ صاحب مرحوم سکرٹری طبیہ کالج دہلی کے سالہا سال کی جانکاہ مشقتوں اور طبی تجربوں کے کامیاب نتیجے ہیں۔ جن کو جدید سائنٹفک طریقوں سے تیار کیا گیا ہے۔ برص۔ دق۔ نرینہ اولاد۔ قوت باہ۔ سرعت انزال۔ آتشک۔ سوزاک بواسیر بادی ہو یا خونی۔ اور نسوانی امراض مثلاً اسقاط حمل۔ سیلان الرحم وغیرہ کے نہایت بہترین اور کامیاب نسخے موجود ہیں۔ جو کہ تیر سے روز ہی اپنا جادو کا اثر دکھاتے ہیں۔ آج ہی حالات مرض لکھیں اور دہلی کی مایہ ناز ہستی حکیم عبد الغنی خان صاحب کے طبی لاثانی تجربوں سے فائدہ اٹھائیں۔

فہرست دواخانہ خط لکھ کر مفت طلب فرمائیں۔

نوٹ:۔ باہر کے مریضوں کے لئے اگر وہ آنے سے پیشتر اطلاع دیں تو ان کی رہائش کا خاطر خواہ انتظام کر دیا جاتا ہے۔

مینجر ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

راولپنڈی ۸ مارچ - وزیرستان کی شورش فرو ہونے کے کوئی امکانات نظر نہیں آتے مختلف جگہوں کی پلٹنوں کو وزیرستان روانہ ہونے کی تیاری کے احکام موصول ہو رہے ہیں - مری انڈس ریلوے سٹیشن سے آمدہ ایک تازہ ترین اطلاع مظہر ہے - کہ وہاں ہر چند گھنٹے کے بعد فوج کی سپیشل ٹرینیں پہنچ رہی ہیں - بنوں کو فوجوں کا صدر مقام بنایا جا رہا ہے - نارتھ ویسٹرن ریلوے نے مری انڈس اور بنوں پر ریلوے کا خاص عملہ بھیج دیا ہے - راولپنڈی سے محکمہ ڈاک کو بھی ضروری مقامات پر تبدیل کیا جا رہا ہے - خیسورہ کیمپ کو جانے والے فوجی حکام کو خاص ہدایات موصول ہو رہی ہیں انہیں وہاں نقل و حرکت کرنے کیلئے ۲۴ گھنٹے پہلے ڈپٹی کمشنر سے اجازت لینی پڑتی ہے سڑکوں پر فوجی افسروں کے سوا دوسروں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے - ۸ بجے صبح سے لیکر چھ بجے شام تک ان سڑکوں پر صرف فوجی افسر ہی گھوم سکیں گے -

یروشلم - ۷ مارچ - کل شہر کے مختلف حصوں میں فرقہ وار فساد ہو گیا - یہودیوں نے ایک عرب کو گولی سے اڑا دیا ہے - ایک عرب اور ایک یہودی سخت مجروح ہو گئے ہیں - برطانوی پولیس کی لاریاں شہر میں گشت لگا رہی ہیں - بازاروں پر فوج قابض ہو چکی ہے - آج سے کرفیو آرڈر بھی نافذ کر دیا گیا ہے - عام حالات سے اندازہ لگایا گیا ہے - کہ یہودیوں اور عربوں کے تعلقات سخت کشیدہ ہو گئے ہیں - اور اس امر کا اندیشہ کیا جا رہا ہے - کہ کہیں گزشتہ سال کیطرح اب کے بھی خوفناک ہنگامہ کشت و خون برپا نہ ہو جائے -

بریلی - ۸ مارچ - ایک پچاس فٹ اونچی دیوار گرنے سے پانچ مزدور ہلاک ہو گئے مزدور اس وقت تعمیر کے کام میں مصروف تھے کہ دیوار گر گئی -

امرتسر - ۸ مارچ - ترنتارن میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر کچلو نے کہا - کہ بعض کا خیال ہے - کہ اتحاد پارٹی طاقتور ہے - مگر میں یقین کرتا ہوں کہ یہ وزارت چھ ماہ میں ٹوٹ جائیگی -

مدراس - ۸ مارچ - کانگرس کی مرکزی مجلس عاملہ نے صوبائی مجالس کو ہدایت جاری کی ہیں - کہ اسمبلیوں کی صدارتوں کے لئے کانگرسیوں میں سے صدر کا انتخاب مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری کے بغیر نہیں ہونا چاہیئے

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبل الطارق - ۸ مارچ ایک اطلاع مظہر ہے - کہ ایک برطانوی جہاز ہسپانوی باغیوں نے ٹھہرالیا اور اسے حکم دیا - کہ وسیوط کی طرف جائے جہاز کے کپتان نے باغیوں کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اور جلدی سے جہاز کو جبل الطارق کی طرف لے گیا -

نئی دہلی - ۸ مارچ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں مسٹر ستیہ مورتی کے ایک سوال کے جواب میں سر آبرے منکاف نے سرحد کی تازہ ترین صورت حالات سے ایوان کو آگاہ کیا - اور کہا کہ آزاد قبائل کے علاقے میں بالکل امن و امان ہے - آفریدیوں پر جو پابندیاں عاید کی گئی تھیں - وہ اٹھالی گئی ہیں - حکومت اور آفریدیوں کے درمیان ایک معاہدہ بھی ہو گیا ہے - البتہ وزیرستان میں بعض ملاؤں کی سرگرمیوں نے شورش پیدا کر رکھی ہے انہوں نے مسجد شہید گنج کا مسئلہ بھی اٹھا رکھا ہے - مزید بیان کیا - کہ اس سال سرحد کی شورش فرو کرنے پر بارہ لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے - حکومت نے ہمیشہ قیام امن کی حکمت عملی کو مدنظر رکھا ہے - اور حکومت کی یہی ہمیشہ خواہش رہی ہے - کہ قبائل کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم رہیں -

پٹنہ - ۸ مارچ - اچھوتوں کی آل انڈیا کانفرنس کا آئندہ اجلاس پٹنہ میں منعقد ہوگا جس میں معاہدہ پونا کی مذمت کی جائے گی اور ہندوؤں سے قطع تعلق کی وہ قرارداد از سر نو منظور کی جائے گی جو انہوں نے گذشتہ سال لکھنؤ کے اجلاس میں منظور کی تھی -

پٹنہ - ۸ مارچ - آج بنگال ناگپور ریلوے کے ایک سٹیشن پر ایک مال گاڑی پٹری سے اتر گئی - ٹرین کے سات ڈبے الٹ گئے چار قلی مجروح ہوئے

دمشق ۸ مارچ - حلب اور الجزائر کی واپسی کے مطالبہ نے شام میں ایک نئی نازک صورت حالات پیدا کر دی ہے شامی عربوں نے دمشق کے ترکی سفارتخانہ کے سامنے مظاہرے کئے - اور مطالبہ کیا - کہ حلب اور الجزائر کی واپسی کے مطالبہ سے ترکی کو دستکش ہو جانا چاہیئے - اس پر ترک سفیر مقیم دمشق نے مظاہرین کے سامنے تقریر کی اور کہا - کہ عربوں کو ایسے مظاہرات کر کے پرانی رنجشوں کی یاد کو تازہ نہیں کرنا چاہیئے - بلکہ ترکی کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہیئے - ترکوں کی خواہش ہے کہ عربستان میں آزاد جمہوری مملکت قائم ہو جائے اور کوئی ملک

استنبول ۸ مارچ - فوجی بھرتی کا قانون تمام ترکی میں نافذ کر دیا گیا ہے - عام ترکوں کے لئے فوجی خدمات کی مدت میں توسیع کر دی گئی ہے - آئندہ جدید فوجی قانون کی رو سے ہر ترک کو ۴۵ سال کی بجائے ۶۵ سال کی عمر تک فوجی خدمات انجام دینی ہونگی اس قانون کی رو سے خواتین کے لئے بھی فوجی تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے -

روما ۸ مارچ - ایک اطالوی جہاز ۵۰۴ مجروحین کو لے کر نیپلز پہنچا - یہ سپاہی ہسپانیہ کی خانہ جنگی میں مجروح ہوئے ہیں -

میڈرڈ ۸ مارچ - اویڈو کے نواحی علاقوں میں سرکاری فوجوں کی پیشقدمی کو روکنے کے لئے جنرل فرانکو نے ۲۰ ہزار غیر ملکی رضاکاروں کو متعین کیا ہے - سرکاری توپ خانہ کی گولہ باری نے شہر کو تودہ خاک بنا دیا ہے - باغیوں کے ایک اعلان کے مطابق چار ہزار سپاہی میدان جنگ میں کام آئے - حکومت کے صدر مقام سے اعلان کیا گیا ہے - کہ دس ہزار باغی اسیر مجروح اور مقتول ہوئے -

لنڈن ۸ مارچ - جرمنی میں شادی کے متعلق جو جدید قوانین وضع کئے گئے ہیں انکے مطابق وہ لوگ جو شادی کے بعد عدم وفا کے مرتکب ہونگے - انہیں ۱۰ سال قید کی سزا دی جائیگی

نئی دہلی ۸ مارچ - معلوم ہوا ہے - ہز ایکسی لینسی وائسرائے آئندہ صوبائی نظم و نسق کے سلسلہ میں صوبوں کے گورنروں سے تبادلہ خیالات کر رہے ہیں - آج سر ہنری ہیگ گورنر یوپی دہلی پہنچے - وہ وائسرائے سے تبادلہ خیالات کریں گے -

نئی دہلی ۸ مارچ معلوم ہوا ہے سر فریگ نائس فنانس بل میں ایک ترمیم پیش کریں گے - جس کی رو سے دس تولے تک وزنی اخبار ایک پیسہ میں بھیجا جا سکے گا - موجودہ صورت میں ۸ تولے تک وزن کا اخبار ایک پیسہ میں بھیجا جاتا ہے -

نئی دہلی ۸ مارچ - اسمبلی کے آج کے اجلاس میں سردار سنت سنگھ نے بھاگ چند سونی کی گرفتاری کے بارے میں بحث کرنے کے لئے تحریک التوا پیش کی - مگر صدر نے اسے مسترد کر دیا

بیت المقدس ۸ مارچ - بیت المقدس میں جو فساد شروع ہو گیا تھا - اور اس کے نتیجہ میں کرفیو آرڈر جاری کر دیا گیا تھا - وہ واپس لے لیا گیا ہے اور حالات آہستہ آہستہ اعتدال پر آ رہے ہیں -

نئی دہلی ۸ مارچ - بیرون ہند کے ہندوستانیوں کے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے - اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے مسٹر موہن لال سکسینہ نے مطالبہ زر میں ایک تحریک تخفیف پیش کی - جو بغیر تقسیم آراء منظور ہو گئی -

لنڈن ۸ مارچ - "ٹائمز" کا نامہ نگار خصوصی متعینہ برسلز لکھتا ہے کہ حکومت بلجیم ہٹلر کی پیشکش کے سلسلہ میں اس بات پر غور کر رہی ہے کہ موجودہ صورت حالات کو کسی ایسی صورت میں ختم نہ کیا جائے - جس میں بلجیم کے تحفظ کے ضامن صرف برطانیہ اور فرانس ہیں -

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی